۹۴ ـ زر کی دوستی ہر قسم کی برائی کی جڑ ہے

امےر بننے کی خواہش اتنی ہی پرانی ہے جتنا کہ انسان خود ـ اس نے بہت سارے مسےحےوں کو ٹھےس پہنچائی ہے ـ بائبل ےہ بےان کرتی کہ دولت برائی کی جڑ ہے بلکہ وہ ےہ کہتی ہے ”زر کی دوستی ہر قسم کی برائی کی جڑ ہے“ ـ (۱ ـتےمتھےس ۱۰:۶)

دولت ہمارا خدا بن سکتا ہے ےسوع نے کہا ”کوئی آدم دو مالکوں کی خدمت نہےں کرسکتا کےونکہ ےا تو اےک سے عداوت رکھے گا اور دوسرے سے محبت ےا اےک سے ملا رہے گا اور دوسرے کو ناچےز جانے گا ـ تم خدا اور دولت دونوں کی خدمت نہےں کر سکتے“ ـ (متی ۴۲:۶)

امےر بننے کی خواہش بہت سارے مسےحےوں کےلےے پھندا بن سکتی ہے مسےح حلقہ مےں اےک جھوٹی تعلےم دی جاتی ہے کہ خدا چاہتا ہے کہ ہم امےر ہوں کےونکہ وہ ہم سے بے حد محبت کرتا ہے ـ

شےطان کی دوسری جھوٹی باتوں کی نسبت اس مےں قدرے سچائی دکھتی ہے اور ےہ قابل تسلےم ہے ـ تاہم اس نے بہت سارے مسےحےوں کو برباد کر دےا ہے جو کہ اس گناہ بھری خواہش کے جال مےں پھنستے ہےں ـ اگر ہم ےہ ےقےن کرےں کہ خدا چاہتا ہے کہ ہم امےر بنےں تو پھر بہت سارے لوگ معاشی بحران مےں بے روزگار ہوجانے سے اور سہولےات کے فقدان کی وجہ سے اپنا اےمان کھو دےںگے ـ

بے شک خدا چاہتا ہے کہ مسےحی غربت مےں نہ زندگی بسر کرےں اور وہ ہماری معاشی حالت کے بارے مےں دلچسپی رکھتا ہے اگر ےہ ہمارے دل کی حالت سے متعلقہ ہوےسوع نے کہا ”اپنے واسطے زمےن پر مال جمع نہ کرو جہاں کےڑا اور زنگ خراب کرتا ہے اور جہاں چور نقب لگاتے اور چراتے ہےں ـ بلکہ اپنےلےے آسمان پر مال جمع کرو جہاں نہ کےڑا خراب کرتا ہے نہ زنگ اور نہ وہاں چور نقب لگاتے اور چراتے ہےں“ ـ

(متی ۹۱:۶ـ۰۲)

خدانے وعدہ کےا ہے کہ وہ صادق کی نسل کو خوراک مہےا کرے گا (زبور ۷۳:۵۲) ـ جےسا کہ قحط کے دور مےں کوئوے الےشع کےلےے خوراک لاتے تھے (۱ـ سلاطےن ۴:۷۱) ـ خدانے بےابان مےں اسرائےلےوں کو خوراک اور پانی مہےا کےا (خروج ۶۱:۱۱ـ۳۱) ـ ہمےں ےقےن کر لینا چاہیے کہ جب ہم اس پر اےمان رکھیں گے تو وہ قحط میں ہمارے لیے خوراک مہیا کرے گا ”بلکہ تم پہلے اس کی بادشاہی اور اس کی راستبازی کی تلاش کرو تو یہ سب چےزیں بھی تم کو مل جائیں گی“ ـ (متی ۶:۳۳)

بے شک ہمیں خدا کے وعدے پر اےمان رکھنا چاہیے کہ وہ قحط میں بھی ہمیں خوراک مہیا کرے گا لیکن ہمارا یہ ایمان

قطعی طور پر نہیں ہونا چاہیے کہ خدا ہمیں امیر بنا دے گا ۔"اس کا نام لینا اور دعوی کرنا" جیسی دعا نے بہت سارے مسیحیوں کو دیوالیہ بنا دیا ہے ۔وہ سمجھتے ہیں کہ ان کے پاس ایسا آلہ ہے جو انہیں پلک جھپکنے میں امیر بنا دے گا ۔وہ نہ صرف قرضوں تلے دب کر رہ جاتے ہیں بلکہ روحانی طور پر بھی دیوالیہ ہو جاتے ہیں

۔زر کی دوستی نے شادیاں تباہ کر دی ہیں اور بچوں کے ساتھ گزارا جانے والا وقت وہ اپنے پیشے کو دیتے ہیں ۔اس طرح کی نظر اندازی بغاوت پیدا کرتی ہے اور مادی خواہشات میں اضافہ کرتی ہے ۔یسوع نے کہا کہ اونٹ کا سوئی کے ناکے میں سے نکل جانا آسان ہے لیکن دولت مند کا خداکی بادشاہی میں داخل ہو نا مشکل ہے ۔(متی ۹۱:۴۲)

یسوع کا یہ ہر گز مطلب نہیں تھا کہ دولت مند خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتے ۔لیکن دولت حاصل کرنے کے لیے دھوکہ دہی کرنے کی وجہ سے وہ اس کی بادشاہت میں داخل نہیں ہو سکتے ۔"لیکن جو دولت مند ہو نا چاہتے ہیں وہ ایسی آزمائش اور پھندے اور بہت سی بیہودہ اور نقصان پہچانے والی خواہشوں میں پھنستے ہیں جو آدمیوں کو تباہی اور ہلاکت کے دریا میں غرق کر دیتی ہیں"۔(۱تیمتھیس ۶:۹۱)

زر کی دوستی کو خدا بنا لینے سے ہم دس احکام کی خلاف ورزی کرتے ہیں (خروج ۳:۲۰)۔ہمیں خدا کی عبادت کرنی ہے نہ کہ دولت کی ۔